میوزک ← ادبی بیز Fair

ادا کاران

کرن دیوان۔ شیاما۔ اوم جانی واکر

ششی

وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

مسافر خانہ کے گانے

گانا نمبر ۱

پلٹی اب پلٹی قسمت پلٹی - پلٹ پلٹ کے پل پل پلٹی - پلٹی . . .
پیار کا موسم آیا لاگی گھٹا جھوم نے - یں بنکے بجلی آئی دامن تیرا چومنے
پلٹی ارے پلٹی . . . . .
دور سے آئی ہوں میں دل والوں کے گاؤں میں
آدو دو باتیں کریں ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں
دل کی باتیں - دل کی - دل کی - پلٹی ارے . .
میں تو ہوں چھوئی موئی دیکھو نہیں گھور کے
نیناں بن چور کے جیسے لڈو موتی چور کے
ڈھلکی ڈھلکی چنریا ڈھلکی - پلٹی ارے پلٹی . . . .
اکھیاں ملا نا بالو دل کو ذرا تھام کے
پیار کی مستی چھلکی - پلٹی ارے پلٹی . . . .

گانا نمبر ۲

رفیع
کچھ آنکھ ملی کچھ پیسہ ملا - ہمیں دلبر دیکھئے کیسا ملا
یوں تو سب کے صنم ہیں جان جگر
قسمت کے دھنی ہیں لاکھوں مگر
نہ ملیگا کہیں ہمیں جیسا ملا - ہمیں دلبر دیکھئے . . .
کچھ آنکھ . . . .
بمبئی میں ادھر پیرس ہے ادھر
اپن جیسا صنم نہیں ہوئیں گا کدھر

نہیں ہوئیں گا کدھر ہمکو جیسا مِلا ۔ ہمیں دلبر۔۔۔
کچھ آنکھ۔۔۔۔۔

اُٹھ ناچ میرے دِل ساتھ میرے ۔ ذرا جھوم کے اب دِل اپنے پھیرے
تقدیر کھُلی صنم ایسا مِلا ۔ ہمیں دلبر۔۔۔
کچھ آنکھ۔۔۔۔۔

ارا فسادی بنے ایسی چال چلو ۔ کوئی اُس کا تمہی سے جا کے مِلو
اور گاؤ یہ تم ہمکو کیسا مِلا ۔ ہمیں دلبر۔۔۔۔
کچھ آنکھ۔۔۔۔۔

وہ ابھی اچھا خاصا ابی کیا ہوگیا ۔ وہ بن جائیگا تم مجنوں کا چچا
دوکی یہ دیوانہ لوگ تم کو کیسا مِلا ۔ ہمیں دلبر۔۔
کچھ آنکھ۔۔۔۔

گانا نمبر ۳

تھوڑا سا دِل لگا کے دیکھ ۔ نینوں سے مسکرا کے دیکھ
پیارا نہ بن سکے اگر اپنا ہمیں بنا کے دیکھ
دھڑکن میں تیرے لئے نغمے بہاروں کے ہیں
دِل کے خزانے سارے اپنوں ہی پیارے کے ہیں
آ میرے دِل میں آ کے دیکھ ۔ نینوں سے مسکرا کے دیکھ۔۔
ہنسنے کی باتیں کرلے غم کے فسانے سے کیا
اُلفت سے جھولی بھر لے تجھکو زمانے سے کیا
دُنیا کا غم بھُلا کے دیکھ ۔ نینوں سے مسکرا کے دیکھ۔۔
کچھ بھی کہے زمانہ لالا نہ میل پیارے
دُنیا کی نیا کو لئے طوفان سے کھیل پیارے

بوجوں میں جگمگا کے دیکھ ۔ نینوں سے ...

گانا نمبر ۴

اچھا جی معاف کردو ۔ تھوڑا انصاف کردو
دل پر جو تیر چلائے اُن کا حساب کردو
جادو جی معاف کیا ۔ اس دل کو دل میں رکھ کر جھگڑا ہی صاف کیا
تیری نظر تو گر کے دل میں طوفان گئی
میری ادا ہی ٹھہری اپنی تو جان گئی ۔ اچھا جی ....
چوری سے آئے دل میں تم نے قصور کیا
دیکھا نہ بھالا کیوں جی اتنا غرور کیا ۔ اچھا جی ...
سب سے کہوں گا تو نے دل بیزار کیا
میرا ہی بنکے دلبر مجھ پر ہی وار کیا ۔ اچھا جی ....
تو نے وہ چال چلدی جس کا حساب نہیں
چوری اور سینہ زوری تیرا جواب نہیں
اچھا جی ....

گانا نمبر ۵

دل ڈالا نذرانہ سیاں اب ہوگا کیا ۔ جانے میری بلا
دل ....
کچھ بھی کہے جی کوئی ہم نے تو پیار کیا
پہلی نظر میں میں تو تیری ہو گئی اے پیا
کلیوں نے کھل کے آنکھوں نے مل کے ، چپکے سے یوں کہا
دل دے ڈالا ....
ہنس کے بہار کہے جادو جگا کے گوری تیرے لئے ہے کوئی پیا نیا نیا لے گوری
میں نے بھی آنکھ ... پیار سے جھک کے ۔ چپکے سے یوں کہا ۔ دل دے ...

گم سے ہلی تو سیّاں اپنے کو بھول گئی
دُور بھی رہ کے تیری باہوں میں جھول گئی
جلائے تُو خاریں، فصل بہاریں، پوچھے سے کون کہا
دِل دے ڈالا۔ ۔ ۔

گانا نمبر ۶

ذرا سی بات کا حضور نے فسانہ کر دیا
ایسے رُوٹھے موجی سیّاں کہ دیوانہ کر دیا
مُکھ سے نہ بولی مَیں تو یونہی ذرا بن کے
اتنی سی بات پہ جی جلد گئے تن کے
بس اتنی بات کا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایسے روٹھے ۔ ۔ ۔
پیار میں تیرے ایسا جیا موڑا دھڑکے
کتنی بڑی ہے دِل کی بات نظر سے
نظر کی بات کا حضور نے فسانہ کر دیا ۔ ایسے روٹھے ۔ ۔
جب سے لگا کی تیرے پیار کی بندیا
چین دِنوں کا کھویا راتوں کی نندیا
میرے دن رات کا حضور نے فسانہ کر دیا ۔ ایسے روٹھے ۔ ۔

گانا نمبر ۷

اگر بابو۔ دِل ہے قابو میں نہیں تو محبت کر۔ زندگی چار دن کی ہے ۔
ان دِل والے پیار کرلے ہنس کے جی لے
کاہے صنم گھبرائے تجھکو بلائے ۔ آ یہ پیار ہمارا جینا تجھکو سکھائے
آ جگائیں آزمائیں عشق کا جادو ۔ اگر جادو ۔ ۔
ارے دیوانے بیخودی کے ترانے ۔ ہمکو اپنا جلنے منتوں کے بہانے
پیار کر لے ۔ دِل میں میرے زُلف کی خوشبو

کاہے صنم گھبرائے۔ تجھکو بلائے
آ یہ پیار ہمارا۔ جینا تجھکو سکھلائے
آجکا ئیں آزمائیں عشق کا جادو ـــ اگر بابو....
ارے دیوانے بیخودی کے ترانے۔ ہمکو اپنا بنالے مستیوں کے بہانے
پیار کرے۔ دل بھرے زلف کی خوشبو
اگر بابو....
ہم بھی تو ہیں سنو پیارے ان نگاہوں کے مارے
پیار کی باہوں میں آجا جھوم لے دل کے سہارے
مل رہے ہیں کھل رہے ہیں۔ اک ہم اک تو ـــ
اگر بابو

گانا نمبر ۵
میری نگاہ نے کیا کام لاجواب کیا
کہ تجھکو لاکھوں حسینوں میں انتخاب کیا
تجھو گے زمانے بھر کے جادو کیا مار گئے
مو یہ نیچی نظر کر کے
جیتے ہیں مر کے ملتے ایسے دعدہ ہمیں۔ گوری ٹکڑے جگر کر کے
ہیں بیقرار نہیں پیار کی نظر کے لئے
کہ تیرے تیر بہت ہیں میرے جگر کے لئے
یہاں بھی درد جگر کا علاج کون کرے
بس اک نظر تیری کافی ہے عمر بھر کے لئے
تجھو گے زمانے بھر کے...
جب تو نے میرے دل کا چمن آباد کیا

جب چلی ٹھنڈی ہوائیں نے تجھے یاد کیا
ہم تو کہتے ہیں نہیں کچھ مگر اے جہاں
لوگ کہتے ہیں کہ تو نے ہمیں برباد کیا
جھوٹے.....

یقین ہمکو نہ الفت کا تم دِلاؤ ذرا
ایسے دیکھ کے ہمکو نہ مسکراؤ ذرا
چلو نہیں ہے تمہیں ہم سے واسطہ نہ سہی
دھڑکتے دِلکو سنبھالو نظر اٹھاؤ ذرا
جھوٹے زمانے....

(ختم شد)